بسم اللہ الرحمان الرحیم

By the Grace of Allah Ta'aala, the nine elders of the Shura were gathered from the 4^{th} to the 13^{th} of November, the 3^{rd} to the 12^{th} of Safar 1438, on the occasion of the Raiwind ijtima. They considered that the following would be useful in promoting this noble effort in the entire Ummah of Muhammad sallallahu alayhi wa sallam, and in practically engaging every individual of this Ummah in this effort.	مؤرخہ ۴ تا۱۳ نومبر بمطابق ۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۸ رائے ونڈ کے اجتماع میں شوریٰ کے نو حضرات بفضلہ تعالیٰ جمع ہوئے۔ پوری امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام میں اس عالی جد وجہد کی ترقی کے لئے اور ہر امتی کو اس محنت پر عملی طور پر ڈالنے کے لئے درج ذیل ترتیب کو مفید سمجھا گیا۔
It is very important to maintain the pattern that preserves the fundamentals and the principles of the work on which Mawlana Ilyas Sahib, Mawlana Yusuf Sahib and Mawlana In'aam al-Hasan Sahib founded the work and carried it on, and which led to the ways of effort on which the hearts of the entire Ummah were united.	اس کام کو جن بنیادوں اور اصولوں پر حضرت مولانا محمد الیاس صاحب، حضرت مولانا یوسف صاحب اور حضرت مولانا انعام الحسن صاحب نے اٹھایا اور چلایا ہے، اور جن کی وجہ سے پوری امت میں اجتماعیت کی شکل وجود میں آئی ہے، ان بنیادوں کی حفاظت اور طریق کار اور اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے کام کرنا انتہائی ضروری ہے۔
The elders of the Shura advised the following points to be necessary and beneficial when the responsible brothers of various countries enquired regarding certain difficulties they were facing while working in the present situation (of differences of opinion):	موجودہ حالات میں ممالک کے ذمہ دار احباب کی طرف سے انہیں پیش آمدہ مسائل کی وضاحت طلب کرنے پر شوریٰ کے حضرات نے درج ذیل ترتیب کو ضروری اور مفید خیال فرمایا ہے۔
1. The matters (امور) regarding the work in various countries should only be taken up when most of the elders of Shura are present. Currently such occasions are during the Raiwind Ijtima and the Tongi Ijjtima.	۱۔ ممالک کے امور صرف ان مواقع پر لئے جائیں جہاں شوریٰ کے اکثر احباب موجود ہوں اور فی الحال یہ دو مواقع ہیں: رائے ونڈ اور ٹونگی۔
2. Instead of putting these matters (امور) to an individual of this Shura, these should be presented collectively before the entire Shura, and in case of differences, the majority decision should prevail.	۲۔ شوریٰ کے کسی فرد کی طرف رجوع کرنے کے بجائے اجتماعی طور پر پوری شوریٰ کی طرف رجوع کیا جائے اور شوریٰ کی اکثریت کی رائے پر فیصلہ ہو۔
3. It is very important for brothers doing the work in various countries to spend their annual time in this environment (of India, Pakistan and Bangladesh). For this purpose it was decided that the brothers of various countries should spend their yearly time one year in their own countries, the next in the three countries, and the third year in other countries (as per mashwara). The gatherings (جوڑ) of responsible brothers from various countries at Nizamuddin once in two years were started due to the illness of Mawlana In'am al-Hasan Sahib. This is now no	۳۔ ممالک میں کام کرنے والے احباب کا اس ماحول میں آکر وقت لگاتے رہنا بہت اہم ہے۔ اس کے لئے یہ ترتیب طے ہوئی تھی کہ ممالک کے احباب ایک سال اپنے ملک میں، دوسرے سال ہند وپاک و بنگلہ دیش میں اور تیسرے سال دیگر ممالک میں اپنا سالانہ وقت لگایا کریں۔ ہر دو سال بعد ممالک کے ذمہ دار احباب کی بستی نظام الدین آمد حضرت مولانا انعام الحسن کی بیماری اور معذوری کی وجہ سے شروع ہوئی۔ اب اس کی ضرورت نہیں رہی۔ اس کے بجائے اوپر ذکر کی گئی ترتیب پر ہی اس ماحول میں آکر وقت لگانا زیادہ مفید ہے۔

longer needed. Instead, it is more useful that the brothers spend their time in this environment according to the three-yearly program described above.	
4. In order to bring the work on correct and strong pattern, it should be tried that each masjid takes out the complete jamaat of their own masjid.The responsible brothers of various countries should send the *kawaif* of their jamaats to the Shura and the jamaats should be sent when the Shura agrees to it. The routes for these jamaats should be taken from the responsible brothers of the respective countries to which these jamaats are being sent.	۴۔ مسجد وار کام کو صحیح اور مضبوط رخ پر لانے کے لئے کوشش کی جائے کہ ہر مسجد سے مکمل جماعت نکلے۔ ممالک کے ذمہ دار احباب اپنے ہاں سے نکلنے والی جماعتوں کے کوائف شوریٰ کے پاس بھیجیں اور شوریٰ کی منظوری کے بعد جماعت بھیجی جائے اور ان جماعتوں کے رخوں کے سلسلہ میں معتلقہ ممالک کے ذمہ دار احباب سے رابطہ فرمالیا کریں۔
5. When there is a need of immediate response to matters arising during the year, the responsible brothers should turn to the members of the Shura.	۵۔ دوران سال پیش آمدہ مسائل کے بر وقت حل کے واسطے شوریٰ کے اکابر کی طرف رجوع کیا جائے۔
6. Similarly, the Shura should be contacted whenever there is a need to decide the dates for Itjimas and Jors in their countries.	٦۔ اسی طرح اپنے ممالک میں جوڑ یا اجتماعات کی تاریخوں کی تعین کے لئے بھی شوریٰ کی طرف رجوع کیا جائے۔
7. Likewise, for demanding the jamaats from India, Pakistan and Bangladesh to attend the country Jors and Ijtimas, the Shura should be contacted.	۷۔ جوڑ یا اجتماعات کے لئے ہند وپاک وبنگلہ دیش سے جماعتیں منگوانے کے سلسلہ میں بھی شوریٰ کی طرف رجوع کیا جائے۔
In future, the letters regarding the matters arising in the countries should be addressed only to these elders and a copy should be sent to Raiwind.	آئندہ اپنے تمام امور کے سلسلہ میں سابقہ طے شدہ ترتیب کے مطابق خطوط ان ہی حضرات کے نام بھیجے جائیں اور ان کی نقل رائے ونڈ بھیج دیں۔
May Allah grant us the best guidance in all the matters and accept these efforts as means for the guidance of the entire Ummah.. Aameen.	اللہ سبحانہ وتعالیٰ جملہ امور میں ہماری بہترین رہبری فرمائیں اور پوری امت کے لئے ان مساعی کو رشد وہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔
Signed by:	(دستخط شدہ)
1. Haji Muhammad Abdul Wahhab Sahib	۱۔ حاجی محمد عبد الوہاب صاحب
2. Mawlana Ibrahim Dewla Sahib	۲۔ مولانا ابراہیم دیولا صاحب
3. Mawlana Muhammad Yaqub Sahib	۳۔ مولانا محمد یعقوب صاحب
4. Mawlana Ahmad Lat Sahib	۴۔ مولانا احمد لاٹ صاحب
5. Mawlana Zuhairul Hasan Sahib	۵۔ مولانا زہیر الحسن صاحب
6. Mawlana Nazrul Rahman Sahib	٦۔ نذر الرحمٰن صاحب
7. Mawlana Abdul Rahman Sahib	۷۔ مولانا عبد الرحمٰن صاحب
8. Mawlana Ubaidullah Khursheed Sahib	۸۔ مولانا عبید اللہ خورشید صاحب
9. Mawlana Ziaul Haq Sahib	۹۔ مولانا ضیاء الحق صاحب

6th Safar, 1438
7th Nov, 2016

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

My dear Mohammad Saad Sallamahu	عزیزم سعد سلمہ
Assalamu alaikum wa rahmatullahi wa barakatuhu	السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
We hope that you are well, by Allah's favor.	اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے امید ہے کہ آپ کے مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔
Respected Haji Abdul Wahab Sahib spoke in a gathering of responsible brothers of the countries yesterday, November 6, 2016. He drew the attention of all workers to going to Nizamuddin. In addition he especially spoke of some fundamental matters.	محترم حاجی صاحب مد ظلہ العالی نے کی مؤرخہ ۶ نومبر ۲۰۱۶ بعد نماز مغرب ممالک کے ذمہ دار احباب کے مجمع میں بیان فرمایا اور سب کام کرنے والوں کو نظام الدین جانے کی طرف متوجہ فرمایا۔ اور ساتھ ساتھ چند بنیادی امور کو خاص طور پر بیان فرمایا۔
1. "In the mashwara that took place upon Hazrat Ji Mawlana Inaamul Hasan Sahib's demise, his entire Shura had agreed that the work will proceed by mashwara and there will be no Ameer, and there will be no bay'at in Nizamuddin."	۱۔ مولانا انعام الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال پر جو مشورہ نظام الدین میں ہوا تھا اس میں حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ کی پوری شوریٰ کا اس پر اتفاق ہوا تھا کہ یہ کام مشورہ سے چلے گا اور کوئی بھی امیر نہ ہو گا اور نظام الدین میں بیعت نہ ہو گی۔
2. (Haji Sahib further stated that) "on the occasion of previous ijtima in Nov 2015, I had completed the Shoora with the mashwara of brothers and signed it after reciting 'Allahumma khir lee wakhtar lee' 101 times."	۲۔ گذشتہ اجتماع نومبر ۲۱۰۵ کے موقعہ پر میں نے احباب کے مشورہ سے شوریٰ کی تکمیل کی اور اس پر میں نے ۱۰۱ مرتبہ (اللّٰہم خر لی واختر لی) پڑھ کر دستخط کئے۔
3. (He said:) "Only those things that the entire Shura agrees upon should be promoted."	۳۔ سب شوریٰ والے جس پر متفق ہوں وہ بات چلائی جائے۔
4. (Haji Sahib said:) "In the time of Maulana Yusuf R.A., when the brothers from different countries brought their matters, Maulana Yusuf R.A. used to say: 'Some of our *mashwara* brothers are in Makkah Mukarramah, some in Madinah Munawwarah and some in Pakistan. We shall take up these matters in *mashwara* when we get together.' In the time of Maulana Inaamul Hasan Sahib rahmatullah alayh, the brothers of the countries were told to write their matters to Nizamuddin and send a copy to Raiwind. Maulana Inaamul Hasan rahmatullah alayh used to decide only after taking our opinion. Now, the brothers from India don't even ask us our opinion. For years we have been making *sabr* and *istighfar*."	۴۔ مولانا یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں جب ملکوں کے احباب اپنے امور پیش کرتے تو مولانا یوسف صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ ہمارے کچھ مشورے والے مکہ مکرمہ میں ہیں، کچھ مدینہ منورہ میں ہیں اور کچھ پاکستان میں۔ ہم جب جمع ہوں گے تو ان امور پر مشورہ کریں گے۔مولانا انعام الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ملکوں کے احباب سے یہ کہا گیا تھا کہ اپنے امور نظام الدین لکھیں، اس کی نقل رائےونڈ بھیجیں۔ مولانا انعام الحسن صاحب اس پر ہماری رائے لے کر فیصلہ فرمایا کرتے تھے۔ اب ہندوستان والے ہماری رائے پوچھتے ہی نہیں۔ برسوں سے ہم صبر کر رہے ہیں اور استغفار۔
From these statements of Haji Sb, it is clear that the	حاجی صاحب کے ان ارشادات سے یہ بات واضح ہوئی کہ کام

work has to be done on the pattern of the elders, and there should be no addition or modification without the consensus of the *Shoora*.	اپنے اکابر کے نہج اور طریقے پر کیا بائے اور اس میں کوئی ترمیم واضافہ شوریٰ کے اتفاق کے بغیر نہ ہو۔
You sign the letter related to the completion of *Shoora*. As per Haji Sahib's previous letter of January 4, 2016, those five Nizamuddin brothers taken in the *Shoora* should also be "*faisal*" by rotation one after the other regarding matters in Nizamuddin.	شوریٰ کی تکمیل والی تحریر پر آپ کے دستخط ہوں اور حاجی صاحب کے پچھلے خط مؤرخہ ۴ جنوری ۲۰۱۶ کے مطابق نظام الدین کی شوریٰ میں لئے گئے ۵ احباب ہی نظام الدین کے امور کے سلسلے میں نوبت بہ نوبت فیصل بنتے رہیں۔
On the above points, there is a consensus of the 9 brothers of *Shoora* present here. If you were to accept these points, they would gladly come to Nizamuddin.	ان امور پر شوریٰ کے یہاں موجود نو احباب متفق ہیں۔ آپ اس کو منظور فرما لیں تو یہ احباب بخوشی نظام الدین آنے کو تیار ہیں۱
Insha Allah, working in this manner will lead to mutual love and unity and progress in the work. May Allah Ta'ala accept all of us and give us the *Taufeeq* to carry on this work according to his pleasure. Aameen.	ان شاء اللہ اس طرح سے کام کرنا آپس میں جوڑ ومحبت اور کام کی ترقی کا ذریعہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی مرضیات کے مطابق کام کرنے کی توفیق مرحمت فرفائیں۔ آمین۔
Signed by:	
1. Haji Muhammad Abdul Wahab	۱۔حاجی محمد عبد الوہاب صاحب
2. Maulana Ibrahim Devla	۲۔مولانا ابراہیم دیولا صاحب
3. Maulana Muhammad Yaqoob	۳۔ مولانا محمد یعقوب صاحب
4. Maulana Ahmad Lat	۴۔ مولانا احمد لاٹ صاحب
5. Maulana Nazrur Rahman	۵۔ مولانا نذر الرحمٰن صاحب
6. Maulana Abdur Rahman	۶۔ مولانا عبد الرحمٰن صاحب
7. Maulana Ubaidullah Khursheed	۷۔ مولانا عبید اللہ خورشید صاحب
8. Maulana Muhammad Zuhair ul Hasan	۸۔ مولانا محمد زہیر الحسن صاحب
9. Maulana Ziya ul Haq	مولانا ضیاء الحق صاحب
Note: Haji Sahib further said that the brothers of Nizamuddin and Raiwind should cry profusely before Allah SWT in their supplications.	نوٹ: حاجی صاحب نے مزید یہ فرمایا کہ نظام الدین اور رائےونڈ والے خوب رو رو کر اللہ سے مانگیں۔